REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

کوئٹہ ۷ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا درد پاؤں پہلے سے کم ہے۔ مگر ابھی تک چارپائی سے نیچے قدم نہیں رکھا جا سکتا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کوئٹہ ۸ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو تا حال درد نقرس کی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلدی کامل صحت بخشے۔

لاہور ۱۰ جولائی۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان کو آج ہلکا سا بخار بھی رہا۔ اور ضعف کی بھی تکلیف ہوتی رہی۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۸ جولائی۔ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب واقف زندگی کے والد محترم مکرم مولوی عصمت اللہ صاحب بہلولپوری

مکرم چوہدری ظہور احمد باجوہ بخیریت ہیگ پہنچ گئے

ہیگ ۱۰ جولائی۔ ہالینڈ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب (واقف زندگی) نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ لنڈن مسجد کے نئے امام مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کل بخیریت یہاں پہنچ گئے ہیں۔ احباب جماعت مکرم چوہدری صاحب کے اپنی منزل پر بخیریت اور کامرانی کے ساتھ پہنچنے کیلئے دعا فرمائیں۔

پائیجون سے ۲۰ بیس میل کے فاصلے پر شمالی کوریا کی فوجوں کی پیشقدمی روک دی گئی

تائیجون ۱۰ جولائی۔ جونان کے جنوب میں آج ایک اور امریکی بٹالین کو امریکی مرکزی فوج سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ شمالی کوریا سے تازہ ترین اطلاعات کے مطابق جس بٹالین کو مرکزی فوج سے علیحدہ کیا گیا ہے۔ وہ ٹینکوں سے مسلح تھی۔ یہ تیسری بٹالین تھی۔ جو اپنی مرکزی صف سے کاٹی گئی ہے۔ تین دن ہوئے۔ جو ہی ... بی - ... ایف رتی بڑق واپس اپنی مرکزی صفوں میں آگئی ہے۔ آج جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر کے ایک اعلان کے مطابق شمالی کوریا کی تین رجمنٹیں بمباری سے تباہ کر دی گئی ہیں۔ اس کا ایک ٹینکوں کا دستہ کل بری طرح بمباری کا نشانہ بنا رہا۔ اس مسلسل اور شدید بمباری کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ شمالی کوریا کی فوجوں کی پیشقدمی تائیجون سے ۲۰ میل دور ایک جگہ پر رک گئی ہے۔ مشرقی ساحل پر چار ٹینک اور ۵ لاریاں تباہ کر دی گئی ہیں۔ چار پلوں کو توڑ دیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک دریائے ہان پر واقع ہے۔ ادھر مشرق بعید میں امریکی ہوائی بیڑے کے کمانڈر نے ایک حکم میں اعلان عام کیا ہے۔ کہ کوریا کے تمام ہوائی ٹھکانوں پر مسلسل بمباری بلا لحاظ موسم کی جاتی رہے۔ جنوبی کوریا کی فوجوں کو بھی سامان و اسلحہ سے لیس کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ٹوکیو سے ایک اطلاع کے مطابق ۲۵ جون سے آج تک امریکی فوجوں نے دشمن کے ۷۱ ٹینک تباہ کئے ہیں۔ اور ۹ کو نقصان پہنچایا ہے۔ اور لڑائی کے شروع سے اب تک امریکیوں کے ۲۰ جہاز اور پانچ سکائی ماسٹر تباہ ہوئے ہیں۔ جنگ کے شروع سے لیکر آج تک شمالی کوریا پر ۱۵۰۰ فضائی حملے کئے گئے ہیں۔ شمالی کوریا کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ شمالی کوریا کی ساری آبادی فوج کی حامی ہے۔ جو ۵ لاکھ سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے۔ آسٹریلیا کے جہازیوں کی یونین نے جو کوریا کو جانے والا جنگی سامان نہ لادنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹریڈ یونین کونسل نے اسکی مذمت کی ہے۔ اور سلامتی کونسل کی قرارداد کی حمایت کی ہے۔ ماسکو کے اخبارات نے امریکی کارروائیوں پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ ایک اخبار نے لکھا ہے۔ امریکہ اپنی جارحانہ کارروائیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے اقوام متحدہ کا جھنڈا استعمال کر رہا ہے۔ ایک اور اخبار نے لکھا ہے۔ کہ ساری جمہوری دنیا کی ہمدردیاں شمالی کوریا کے ساتھ ہیں۔ کہ وہ سامراجی طاقتوں کے ساتھ نبرد آزما ہے۔

جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے ایک اور اعلان کے مطابق بمباری و دیگر ذرائع سے اسی وقت تک شمالی کوریا کے ۷۶ ٹینک ۲۳۳ ٹرک ۱۵ بکتر بند گاڑیاں ۲۹ ریلوے انجن اور ۱۶ توپیں تباہ کر دی گئی ہیں۔ آج برطانوی پارلیمان میں بھی دیر تک کوریا کی موجودہ صورت حال پر غور ہوتا رہا۔ امید ہے وزیر اعظم برطانیہ آج رات کسی وقت اس بارے میں بیان دیں گے۔ آج پنڈت نہرو نے بھی کوریا کے بارے میں اپنی پارلیمنٹ کے ۰لم ارکان سے بات چیت کی۔

لاہور ۱۰ جولائی۔ حکومت پاکستان نے مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لئے مغربی پاکستان کی جو کمیٹی مقرر کی ہے۔ اس کا اجلاس پنجاب سکرٹریٹ میں پنجاب کے مشیر مالیات آنریبل شیخ صادق حسن کی صدارت میں ہوا۔ مستورات کی بازیابی کے سلسلے میں کمیٹی نے بعض اہم اور نتیجہ خیز فیصلے کئے۔

مختصرات

کراچی ۱۰ جولائی۔ دستور ساز اسمبلی کی بنیادی اصولوں کی کمیٹی کا اجلاس ۵ اگست کو کراچی میں منعقد ہوگا۔ جس میں کمیٹی کی سابقہ کارگذاری کی رپورٹ پیش ہو کر زیر بحث آئے گی۔

قاہرہ ۱۰ جولائی۔ مصر اور جاپان میں تجارتی معاہدے کے امکانات اور زیادہ روشن ہو گئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ جلد ہی ایک مصری وفد اسی غرض کے لئے جاپان جائے گا۔ نیز ان دنوں مصر اور سعودی عرب کے درمیان بھی تجارتی بات چیت ہو رہی ہے۔

واشنگٹن ۱۰ جولائی۔ کولمبیا ریاست میں زلزلے کی وجہ سے ۱۵۰ افراد ہلاک اور ۳ گاؤں کا ملاً تباہ ہو گئے۔ ۸ کو شدید نقصان پہنچا۔

نئی دہلی ۱۰ جولائی صوبہ بہار میں طوفان باد و باراں کے باعث اور دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے ۲۰۰ گاؤں سیلاب کی زد میں آگئے۔ اور ۲ لاکھ کے قریب بے خانماں ہو گئے۔

شیلانگ ۱۰ جولائی۔ آسام اور مغربی بنگال میں دریاؤں کی طغیانی کے باعث سینکڑوں ایکڑ مزروعہ زمین غرقاب ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے چائے کی فصل کو بے پناہ نقصان پہنچا ہے۔

خان لیاقت جمعرات کو کراچی جائیں گے

کراچی ۱۰ جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خان جمعرات کی صبح کو کراچی پہنچ جائیں گے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ گورنر جنرل کا خاص ہوائی جہاز والکنگ آپ کو اور آپ کی بیگم کو لے کر آٹھ بجے کے قریب ڈرگ روڈ کے فضائی چوگان میں پہنچ جائے گا۔

مشرق بعید میں تیل کی افراط

لنڈن ۱۰ جولائی۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ مشرق بعید میں ۱۹۵۳ء میں انیس لاکھ زیادہ پیپے تیل نکلنا شروع ہو جائے گا۔ ان دنوں میں بھی ۱۹۴۵ء کی نسبت ۵ گنا زیادہ تیل نکل رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ جلد ہی یورپ کی منڈیوں میں امریکی تیل کی نسبت مشرق بعید کے تیل کی کھپت بڑھ جائے گی۔

املاک کے فروخت کے حکم میں توسیع

کراچی ۱۰ جولائی۔ حکومت پاکستان نے شہری غیر منقولہ جائیدادوں کی فروخت اور تبادلے سے متعلق نوٹیفیکیشن کی میعاد میں ۳ ماہ کی مزید توسیع کر دی ہے۔ فروخت اور تبادلہ اسی صورت میں ہوگا۔ کہ کم از کم ۸۰ فی صدی رقم بطور بیعانہ ادا کر دی جاوے۔ اور ان جائیدادوں کا معاملہ ان علاقوں کا ہو جو انخلاط کے سلسلے میں منظور شدہ ہیں۔

سندھ میں خطرناک طغیانی

کراچی ۱۰ جولائی۔ دریائے سندھ میں طغیانی کی وجہ سے پرانا ہالہ کے پاس دریا کا کنارا بڑی تیزی سے کٹ رہا ہے۔ اور خطرہ ہے۔ کہ پہلا بند کٹ جائیگا۔ آج محکمے کے اعلیٰ افسر نے کہا۔ پرانے ہالہ کی آبادی کو نئے ہالے میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ اور کہ اگر پہلا بند ناکام بھی ثابت ہوا۔ تو دوسرا مزدور طغیانی کا مقابلہ کریگا۔

روس بائیکاٹ نہیں توڑے گا

لیک سیکسس ۱۰ جولائی۔ لیک سیکسس میں اقوام متحدہ کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ روس اب دوبارہ سلامتی کونسل میں جلد واپس نہیں آئیگا۔ اور بائیکاٹ کو جلد نہیں توڑے گا۔ یہ اندازہ روس کے اس رویے سے لگایا گیا ہے۔ جو اس نے کوریا کے سلسلے میں اختیار کیا ہے۔ ماسکو ریڈیو کے تبصرے سے بھی یہی خیال کیا گیا ہے۔

ڈکسن کے فوجی مشیر پنڈی میں

راولپنڈی ۱۰ جولائی۔ آج گلگت کو جاتے ہوئے اقوام متحدہ کے نمائندے سراوون ڈکسن کے فوجی مشیر جنرل بوجز طیارے کے ذریعے یہاں پہنچے۔ چکلالہ فضائی چوگان میں اعلیٰ فوجی پاکستانی حکام نے آپ کو مرحبا کہا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے بارے میں کوئی نزاعی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے کہا میں محض سپاہیانہ حیثیت سے حالات کا مطالعہ کرتا رہا ہوں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بصیرت افروز چیلنج

"کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے"

(المسیح الموعودؑ)

(از محمد عبدالحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ)

تقریباً ۷۰ سال کا عرصہ ہؤا کہ پنجاب کی ایک گمنام بستی قادیان سے ایک انسان نے جو بے سرو سامانی کے عالم میں تھا۔ یہ آواز بلند کی کہ میں خدائے تعالےٰ کی طرف سے اس زمانہ کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ سب لوگوں نے علماء زمانہ کے ساتھ مل کر اس کی مخالفت کی۔ اس پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے۔ اسے عدالتوں میں کھینچا گیا۔ اس پر قتل اور خون کے جھوٹے الزامات بنائے گئے۔ اس کو ذلیل کرنے کی پوری کوششیں کی گئیں۔ مگر آخر زمانے نے اس کا کیا بگاڑا۔ ہر قسم کی تکلیفیں اس کے پائے استقامت کو نہ ہلا سکیں۔ دنیا کی مخالفت اور عناد اس کو دنیا کی اصلاح اور بہبودی کے عظیم الشان مقصد سے ہٹا نہ سکتا تھا۔ وہ ان تمام مخالف حالات میں بھی سہ

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئیگا انجام کار

کی صدا دیتا تھا۔ دنیا کا استہزاء اور تمسخر اور بے التفاتی اس کو ناامید نہ کرتی تھی۔ وہ ہر فوق الطاقت مشکل میں بھی خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنا کام کرتا جاتا تھا۔ زمینی علماء نے حضرت مسیح موعود پر کفر کے فتوے لگا کر اسے ناکام کرنا چاہا۔ مگر ان لوگوں نے خدا تعالےٰ کے اس وعدہ کو بالکل نظر انداز کر دیا۔ جو اس نے نبیوں کے سردار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہم سے کیا کہ جو لوگ ہمارے کاموں کی تعمیل کریں گے اور ہماری رضا کے حصول کی کوشش کریں گے۔ ہم ان کو کبھی ناکام و نامراد نہ ہونے دیں گے۔ بلکہ ان پر اپنے قرب اور رضا کے دروازے کھول دیں گے۔ اس وعدہ کے ہوتے ہوئے پھر کس طرح ممکن تھا کہ وہ انسان جو اپنی پیدائش سے لے کر چالیس سال کی عمر تک تقویٰ اور طہارت پر قائم رہا۔ یہاں تک کہ دوست اور دشمن اس کی پاکیزگی اور تقدس کے قائل ہوئے جب وہ چالیس سال کا ہو کر بڑھاپے کو پہنچ گیا تو خدا تعالےٰ اسے کافر کر دے اور اپنے وعدہ کا پاس نہ کرے خدا تعالےٰ۔ فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہٖ افلا تعقلون۔ (یونس ع ۲) کے مطابق دعوے سے قبل چالیس سالہ زندگی کی پاکیزگی اور کلی طہارت کو ثبوت کی ایک زبردست دلیل بتاتا اور ایسے پاک اور مقدس انسان کے مفتری ہونے کو عقلی طور پر ناممکن الوقوع قرار دیتا ہے۔ ان علماء پر افسوس انہوں نے خدا کے نبی کو کافر قرار دے کر ظلم عظیم کا ارتکاب کیا حضرت مسیح پاک نے بہانگ دہل اعلان فرمایا کہ

(۱) "خدا تعالےٰ نے ظالم مخالفین کو ملزم کرنے کے لئے مجھے یہ حجت عطا کی کہ اپنے الہام کے ذریعہ سے مجھے یہ سمجھایا کہ ان سے پوچھو میری چالیس برس کی زندگی میں جو اس سے پہلے تم میں ہی میں نے بسر کی کونسا نقص یا عیب میرا تم نے پایا اور کونسا افترا اور جھوٹ میرا ثابت ہؤا۔" (تریاق القلوب طبع اول ص ۶۹)

(۲) اگر آپ طالب حق بن کر میری سوانح زندگی پر نظر ڈالیں تو آپ پر قطعی ثبوتوں سے یہ بات کھل سکتی ہے کہ خدا تعالےٰ ہمیشہ کذب کی ناپاکی سے مجھ کو محفوظ رکھتا رہا ہے یہاں تک کہ بعض وقت انگریزی عدالتوں میں میری جان اور عزت ایسے خطرہ میں پڑ گئی کہ بجز استعمال کذب اور کوئی صلاح کسی وکیل نے مجھ کو نہ دی۔ لیکن اللہ جلشانہ کی توفیق سے میں سچ کے لئے اپنی جان اور عزت سے دست بردار ہو گیا اور بسا اوقات مالی مقدمات میں محض سچ کے لئے میں نے بڑے بڑے نقصان اٹھائے اور بسا اوقات خدا تعالےٰ کے خوف سے اپنے والد اور اپنے بھائی کے برخلاف گواہی دی اور سچ کو ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ اس گاؤں میں اور نیز بٹالہ میں میری ایک عمر گذر گئی۔ مگر کون ثابت کر سکتا ہے کہ کبھی میرے منہ سے جھوٹ نکلا ہے پھر جب میں نے محض اللہ کے لئے انسانوں پر جھوٹ بولنا ابتدا سے متروک رکھا اور بارہا اپنی جان اور مال کو صدق پر قربان کیا۔ تو پھر میں خدا تعالےٰ پر کیوں جھوٹ بولتا۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۹۶)

(۳) قریباً ۱۸۸۴ء میں اللہ تعالےٰ نے مجھے اس وحی سے مشرف فرمایا کہ ولقد لبثت فیکم عمراً من قبلہٖ افلا تعقلون۔ اور اس میں عالم الغیب خدا نے اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ کوئی مخالف کبھی تیری سوانح پر کوئی داغ نہیں لگا سکے گا۔ چنانچہ اس وقت تک جو ہماری عمر قریباً ۶۵ سال ہے کوئی شخص دور یا نزدیک رہنے والا ہماری گذشتہ سوانح پر کسی قسم کا داغ ثابت نہیں کر سکتا۔"

(نزول المسیح ص ۲۱۲)

(۴) "تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے جھوٹ یا افترا کا عادی ہے یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہو گا۔ کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے جو اس نے ابتدا سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص ۶۵)

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے اس بصیرت افروز چیلنج پر ایک [illegible] ہو گیا [illegible] آج تک کسی اشد سے اشد اور بد سے بدترین مخالف میں سے بھی کوئی آپ کی قبل از بعثت زندگی پر کوئی نکتہ چینی نہیں کر سکا۔ حتیٰ کہ آج جبکہ اعداء اپنی بے مثال فحش کلامی اور بدگوئی میں مشہور ہو چکے ہیں۔ آپ کے چیلنج کو قبول نہیں کر سکے۔ حضرت مسیح پاک ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں۔

"میں اس شکر کے ادا کرنے سے نہیں رہ سکتا کہ جس طرح خدا تعالےٰ نے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تائید میں اپنی وحی کے ذریعہ سے کفار کو ملزم کیا اور فرمایا کہ یہ میرا نبی اس اعلیٰ درجہ کا نیک چال چلن رکھتا ہے کہ تمہیں طاقت نہیں کہ اس کی گذشتہ ۴۰ برس کی زندگی میں کوئی عیب اور نقص نکال سکو باوجود اس کے کہ وہ چالیس برس تک دن رات تمہارے درمیان میں رہا! اسی طرح خدا تعالےٰ نے میرے مخالفین اور مکذبین کو ملزم کیا ہے۔" (تریاق القلوب طبع اول ص ۶۸)

یہ اعلان کوئی معمولی اعلان نہ تھا۔ اس اعلان نے صف اعداء کو حجت کی تلوار سے پامال کر دیا اس کے بالمقابل ان کی خاموشی حضرت مسیح پاک کی صداقت نیکی، و پاکیزگی ہمیشہ ہمیش تک اہل بصیرت کیلئے نشان رہے گی۔

سوئیٹزرلینڈ کے ایک اخبار میں اسلام کا ذکر

(از دفتر وکالت تبشیر ربوہ)

حال ہی میں سوئیٹزرلینڈ کے ایک اخبار میں اسلام اور عیسائیت کے عنوان کے ماتحت ایک چھوٹا سا مقالہ شائع ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

جس قدر دنیا قریب سے قریب تر ہوتی چلی جا رہی ہے اور دنیا کے دوسرے بڑے بڑے مذاہب کا علم ہو رہا ہے۔ نوجوان عیسائیوں کی طرف سے پادریوں پر زیادہ سے زیادہ سوالات کئے جا رہے ہیں "بھلا ہم کس طرح جانتے ہیں کہ عیسائیت ہی سچی ہے۔ جب کہ کروڑوں لوگ دوسرے مذاہب کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ سوال خاص طور پر اسلام کے پیش نظر کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ آج بھی (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پیغام اپنے اندر بہت بڑی طاقت رکھتا ہے اور لگاتار نئے متبعین کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے اور اسی وجہ سے اسلام عیسائیت کا ایک بڑا مدمقابل بن گیا ہے۔ عیسائی مشن کے مقابلہ میں وہ اپنے آپ کو آزاد پاتا ہے۔ آخر یہ طاقت کہاں سے آئی ہے ـــــ انسان کو اس پر تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ اسلام اس کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے در حقیقت اسلام اپنے اندر نہایت ہی قابل قدر صفات رکھتا ہے بخصوص وہ ہر قسم کی بت پرستی کا پورے زور سے مقابلہ کرتا ہے"

A rpen Zeller
(Sonntagsblatt)

اس مقالہ میں مصنف نے اقرار کیا ہے کہ پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ آج بھی کارفرما ہے اور اسلام کی تعلیم واقعی بہت دلکش ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان لوگوں کو صراط مستقیم کی ہدایت بخشے (خاکسار غلام احمد بشیر قائمقام وکیل التبشیر)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۱ر جولائی ۱۹۵۰ء

انفرادی ملکیتیں اور حکومت کے اختیارات

حال ہی میں مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ نے جس میں مودودی صاحب امیر جماعت کی حیثیت سے موجود تھے۔ جاگیرداریوں اور زمینداریوں کے متعلق ایک قرارداد پاس کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے۔

"یہ بات نہایت ضروری ہے کہ جلدی سے جلدی علمائے شریعت اور مسائل زمین سے واقفیت رکھنے والے تجربہ کار لوگوں کی ایک ایسی مجلس مقرر کی جائے جو زمینداریوں اور جاگیرداریوں کے بارے میں پوری تحقیق کر کے یہ طے کرے کہ شریعت اسلامیہ کی رو سے کن لوگوں کو زمینوں پر جائز حقوق حاصل ہیں۔ اور کن کو نہیں ہیں۔ پھر جن کے حقوق ملکیت ثابت نہ ہوں ان کی ناجائز ملکیتوں کو بلا معاوضہ ختم کر دیا جائے۔ ان کی املاک کو مستحق لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ اور ان کے لئے صرف اس بات کا انتظام کیا جائے کہ وہ اپنے ذرائع معیشت سے بالکل محروم ہو کر نہ رہ جائیں۔ اور جن کے حقوق شرعاً ثابت ہوں ان کی ملکیت کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں ایسے حدود کا پابند بنایا جائے جن سے وہ اپنی املاک کا صرف فائدہ اٹھا سکیں۔ اور اپنے مزارعین پر ظلم کرنے کے قابل نہ رہیں۔"

ایسی تحقیقاتی مجلس کے قیام کے لئے کوئی دینی بنیاد نہیں۔ جس کو حکومت مقرر کر سکتی۔ اور جو زمینوں میں لوگوں کے جائز و ناجائز حقوق کے متعلق اپنا فیصلہ دے سکتی ہے۔ اور جس فیصلہ کے مطابق پھر حکومت عمل کرا سکتی ہے کیونکہ کسی امام یا عالم نے ایسی تحقیقات کو جائز قرار نہیں دیا۔ بلکہ اس کی مخالفت کی ہے۔ چنانچہ

"رد المختار شامی جو حنفیوں کی نہایت مستند کتاب ہے اس کی جلد ۵ صہ۹ پر لکھا ہے کہ ملک الظاہر بیبرس جو مصر کا بادشاہ تھا اس نے احکام جاری کئے کہ ہر زمیندار ثبوت پیش کرے کہ جو زمین اس کے پاس ہے وہ اس کی ملکیت ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کر سکا تو وہ زمین اس سے چھین لی جائیگی۔ اس پر شیخ الاسلام امام نووی علیہ الرحمۃ کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا کہ یہ فیصلہ بالکل جاہلانہ ہے اور محض تعصب پر مبنی ہے اور کہ مسلمانوں کے علماء میں سے کسی ایک کے نزدیک بھی ایسا کرنا جائز نہیں۔ بلکہ جس کے قبضے میں کوئی زمین ہو وہی اس کا مالک ہے اس کا قبضہ ہی اس کے مالک ہونے کا ثبوت ہے۔ اور کسی کے لئے جائز نہیں کہ اس پر کوئی اعتراض کرے۔ اور نہ یہ کہ اس سے ثبوت طلب کرے کہ کسی زمانہ میں یہ زمین تمہارے پاس کس طرح آئی تھی (کیونکہ یہ مقدمہ اس شخص کی طرف سے ہو سکتا ہے۔ جسے اس کا اصل مالک ہونے کا دعوےٰ ہو نہ کہ حکومت کی طرف سے) امام نووی علیہ الرحمۃ بادشاہ کو برابر اس بارہ میں ملامت کرتے رہے۔ اور وعظ و نصیحت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اس نے یہ حکم واپس لے لیا۔"

(بحوالہ اسلام اور ملکیت زمین مصنفہ امام جماعت احمدیہ صہ۹۸-۹۹)

مودودی صاحب حنفیوں کے اتنے بڑے مجتہد اور عالم دین کے مقابل میں ایک فتوےٰ دے رہے ہیں۔ اس لئے ان کا فرض ہے کہ کوئی سند بھی پیش کریں۔ شائد جواب میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے طرز عمل کو پیش کیا جائے گا۔ چنانچہ معاصر کوثر نے ایک ایسے ہی سوال کے جواب میں انہی کے طرز عمل کو پیش کیا ہے۔ اپنی اشاعت ۲ر جولائی ۱۹۵۰ء صفحہ اول پر "سوال و جواب" کے زیر عنوان معاصر نے حسب ذیل جواب دیا ہے۔

"حضرت عمر بن عبدالعزیز کے طرز عمل میں اس کا سراغ مل جائے گا۔ انہوں نے تخت خلافت پر بیٹھتے ہی قینچی لی اور سب ناجائز ملکیتوں اور جاگیروں کی دستاویزوں کو کتر کر پھینک دیا۔ اور اس کا پہلا وار خود اپنی جاگیر پر ہوا۔"

(کوثر ۱۳ر جون ۱۹۵۰ء)

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اس ضمن میں جو طرز عمل اختیار کیا تھا۔ وہ حسب ذیل ہے:۔

"حضرت عمر بن عبدالعزیز کے متعلق لکھا ہے کہ انہوں نے اپنے لڑکے عبدالملک سے پوچھا کہ میری حکومت سے پہلے جو خلفاء نے بعض لوگوں کی زمینیں چھین لی تھیں۔ ان کے متعلق لوگ مطالبہ کرتے ہیں۔ تمہاری اس بارہ میں کیا رائے ہے۔ انہوں نے کہا آپ فوراً یہ زمینیں واپس کریں ورنہ جن لوگوں نے ان پر پہلے خلفاء کے احکام کے ماتحت قبضہ کیا ہوا ہے آپ بھی ان کے گناہ میں شریک ہوں گے۔ اس پر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فوراً ان جائدادوں کو واپس کرنے کا حکم جاری فرمایا۔"

(سیرۃ عمر بن عبدالعزیز صہ۱۳۶ بحوالہ اسلام اور ملکیت زمین صہ۹۸)

جناب ابو صالح صاحب اصلاحی کا مقالہ جو "تسنیم" اشاعت ۱۰ر جولائی ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا ہے۔ اس سے بھی یہی نکلتا ہے کہ آپ نے اموال مغصوبہ کو جائز مالکوں اور جائز وارثوں کے پاس واپس لوٹا دیا تھا نہ کہ ضبط کر کے غیر وارثوں کو تقسیم کر دیا جیسا کہ مندرجہ بالا قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ ابو صالح صاحب فرماتے ہیں:۔

"حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تمام گورنروں کو احکام بھیجے کہ مستعدی سے اموال مغصوبہ کو واپس دلانے کا کام شروع کر دیں۔ اور جس مسلمان اور ذمی پر ظلم ہوا ہو اس کا مال واپس کر دیں۔" (منہ)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کوئی تحقیقاتی مجلس بٹھا کر تمام زمینوں کی جائز و ناجائز ملکیت پر فیصلہ نہیں فرمایا تھا۔ بلکہ آپ نے جائز مالکوں اور وارثوں کو وہ زمینیں جو ان سے غصب کی گئی تھیں واپس دلوائی تھیں۔ اور یہ بات ہر قانون میں جائز ہے اور ہر حکومت ایسا کرنے کی مجاز ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز ایک نیک خلیفہ تھے۔ آپ نے غصب شدہ زمینیں ان کے جائز مالکوں یا ان کے وارثوں کو واپس لوٹائیں۔ اور یہ عین انصاف اور اسلام کے مطابق تھا۔ مگر مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ تمام زمینوں کی تحقیقات کی جائے جس طرح والیٔ مصر کرانا چاہتا تھا۔ اور جو جائز ثابت نہ ہوں وہ چھین کر لوگوں کو تقسیم کر دی جائیں۔ خواہ وہ پہلے اس زمین کے مالک یا وارث تھے یا نہیں۔ ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ شریعت اسلامیہ میں ایسے ناجائز فعل کے لئے کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اور مودودی صاحب نے یہ اصول محض ان لوگوں کے جواب میں جو کہتے ہیں کہ تمام بڑی زمینیں چھین کر تقسیم کر دی جائیں یا قومی ملکیت بنائی جائیں پیش کیا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تو اس اصول کے عین متضاد طرز عمل اختیار کیا تھا کہ پہلی حکومتوں نے جن لوگوں سے زمینیں چھین کر دوسروں کو دے دی تھیں انہیں واپس دلا دیں۔ جو فیصلہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ پہلی ملکیتوں میں کوئی تعرض نہیں کیا تھا۔ حالانکہ آپ سے پہلے تمام ملکیتیں بوجہ بت پرستانہ زندگی ہونے کے نہایت مشتبہ تھیں عقلاً بھی وہی طرز عمل درست ہے۔ اگر حکومت جو برسر اقتدار آئے اس طرح تحقیقاتی کمیٹیاں بٹھائے۔ تو ہر حکومت پہلی حکومت کے فیصلوں اور عطیات کو مشتبہ یا ناجائز قرار دے کر منسوخ کر سکتی ہے۔ ایسا جبر سراسر انصاف اور عدل کے خلاف ہے۔ اور ویسے بھی ناممکن العمل ہے جیسا کہ خود مودودی صاحب نے تسلیم کیا ہے۔ اور اسلام تو اس کو بالکل ناجائز قرار دیتا ہے۔ اس لئے کمیونسٹوں اور سوشلسٹوں کی پوزیشن اس سے کہیں زیادہ با اصول ہے وہ تو اسلام کو مانتے ہی نہیں۔ ان کے اپنے معاشی اصول ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ کوئی شخص انفرادی ملکیت رکھنے کا حقدار نہیں لیکن جو لوگ شریعت اسلامیہ پر ایمان رکھتے ہیں ان کو اپنے اصول شریعت کے مطابق ثابت کرنے کے لئے شرعی سندات پیش کرنا ضروری ہے۔

(باقی دیکھیں صہ۷ پر)

درخواست دُعا

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ابے الدہ محترم مری طبیعت رو بصحت ہے الحمدللہ لیکن دوسرے بقیہ عوارض کے ساتھ آدھے سر میں مستقل درد ٹھہر سا گیا ہے۔ احباب رمضان المبارک کی خاص دعاؤں میں ان کی صحت کاملہ کے لیے دُعا فرمائیں۔

(ثاقب زیروی)

جناب مودودی صاحب کی تاویل دربارہ خاتم النبیین پر تبصرہ

قرآن مجید۔ حدیث نبوی اور عربی زبان کے معنول کی رو سے

از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ

(۱)

جناب مولوی ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کا ایک خط خاتم النبیین کے معنے کے متعلق اخبار "آزاد" ۸ر جون ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا ہے۔ آپ نے یہ خط مرزا اسلم بیگ صاحب کے نام تحریر فرمایا ہے۔ جناب مولوی صاحب نے اس خط میں خاتم النبیین کے معنے "آپ کے بعد کوئی اور نبی آنے والا نہیں" کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ:۔

"اس کے بعد عربی زبان کی مستند لغات میں سے کسی کو اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ جو تاویل میں نے اوپر قرآن اور حدیث کی روشنی میں بیان کی ہے۔ عربی زبان بھی اسی کی تائید کرتی ہے"۔

اس عبارت سے واضح ہے کہ مولانا مودودی صاحب کا خیال ہے کہ انہوں نے خاتم النبیین کی جو تاویل فرمائی ہے۔ وہ قرآن مجید حدیث نبوی اور عربی زبان سے تائید یافتہ ہے۔ بلاشبہ اگر یہ صورتِ حال ہو۔ تو کسی شخص کے لئے مجال انکار نہیں ہو سکتی۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ جناب مولوی صاحب کی پیش کردہ تاویل کا محققانہ جائزہ لیا جائے کہ آیا ان کا یہ دعوےٰ درست ہے کہ قرآن مجید، حدیث اور عربی زبان ان کی تاویل کی تائید میں ہیں؟ درخواست ہے کہ قارئین کرام اور خود جناب مولوی صاحب اس جائزہ پر منصفانہ تدبر فرمائیں گے۔ کیونکہ جس طرح الفاظ قرآن کی صحیح تاویل کا انکار گناہ ہے۔ اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر الفاظ قرآن کی غلط تاویل پر اصرار قابلِ مواخذہ ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کا صحیح فہم عطا کرے۔ آمین

کسی آیت کا مفہوم معلوم کرنے کا طریق

جناب مولوی صاحب نے ابتداء مکتوب میں تحریر کیا ہے کہ:

"قرآن مجید کی کسی آیت کے متعلق اگر کوئی سوال پیدا ہو تو سب سے پہلے خود قرآن ہی سے اس کا مفہوم معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد تحقیق کرنا چاہیئے کہ آیا کوئی حدیث صحیح اس کی توضیح کرتی ہے پھر اگر ان دونوں ذرائع سے کوئی تسلی بخش جواب نہ مل رہا ہو (جس کا امکان بہت ہی کم ہے) تو البتہ کسی دوسرے ذریعہ کی طرف رجوع کرنا درست ہو سکتا ہے"۔

تحقیق مفہوم آیت قرآن مجید کا یہ بالکل درست طریقہ ہے جب قرآن پاک مکمل کتاب ہے تو اس کی کسی آیت کے مفہوم کی وضاحت کے لئے سب سے پہلے اسی کی طرف رجوع ہونا چاہیئے۔ آیت تبیاناً لکل شیئ اور حدیث نبوی القرآن یفسر بعضہ بعضاً کے مطابق اس کا امکان نہیں کہ قرآن مجید میں مطلوبہ وضاحت موجود نہ ہو۔ تاہم یہ بھی درست ہے کہ حدیث وسنت سے بھی آیت کے مفہوم کی تعیین میں مدد ملتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو مفہوم قرآن عطا نہیں ہوا۔ پھر چونکہ قرآن کریم عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔ اس لئے کسی آیت کے سمجھنے کے لئے اس زبان کے محاورات اور استعمال بھی مشعل راہ ہیں۔ بہرحال جناب مودودی صاحب کی فہم آیت اور توضیح بیان قرآن کے سلسلہ میں تین ذرائع پر مشتمل تحریر سے کسی محقق کو اختلاف نہیں ہو سکتا۔ ذیل میں اسی نہج پر جناب مودودی صاحب کی پیش فرمودہ تاویل پر تدبر کیا جائے گا۔

آیت خاتم النبیین کا شان نزول

جناب مودودی صاحب آیت کے شان نزول کے سلسلہ میں لکھتے ہیں۔

الف "ختم نبوت کا ذکر سورۂ احزاب میں نازل ہوا جس سلسلہ میں نازل ہوا ہے وہ یہ ہے کہ عرب میں موتبہ بولے بیٹے کو بالکل حقیقی بیٹے کی حیثیت دے دی گئی تھی"۔

ب۔ "اللہ تعالےٰ اس غلط رسم کو توڑنا چاہتا تھا اس نے پہلے حکم دیا کہ مونہہ سے کسی کو بیٹا کہہ دینے سے کوئی شخص حقیقی بیٹا نہیں ہو جاتا (سورہ احزاب رکوع ۱ آیت ۴ و ۵) لیکن دلوں میں صدیوں کے رواج کی وجہ سے حرمت کا جو تخیل بیٹھا ہوا تھا وہ آسانی سے نہیں نکل سکتا تھا"۔

(ج) "اسی زمانہ میں یہ واقعہ پیش آیا کہ حضرت زید نے جو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مونہہ بولے بیٹے تھے حضرت زینب کو جو ان کے نکاح میں تھیں طلاق دے دی۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے محسوس فرمایا کہ یہ موقعہ ہے اس سخت قسم کی جاہلی رسم کو توڑنے کا۔ جب تک آپ خود اپنے متبنیٰ کی مطلقہ بیوی سے نکاح نہ کریں گے متبنیٰ کو بیٹے کی طرح سمجھنے کا جاہلی تخیل نہ مٹ سکے گا۔ لیکن آپ یہ بھی جانتے تھے کہ مدینہ کے منافقین اور اطراف مدینہ کے یہود اور کفار مکہ اس فعل پر ایک طوفان عظیم برپا کر دیں گے"۔

(د) "آخر کار اللہ تعالےٰ نے آپ کو حکم دیا اور آپ نے حضرت زینب کو اپنی زوجیت میں لے لیا۔ اس پر جیسا کہ اندیشہ تھا اعتراضات اور بہتان طرازی اور افترا پردازی کا ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ خود مسلمان عوام کے دلوں میں طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونے شروع ہو گئے"

(ذ) "انہی اعتراضات اور وسوسوں کو دور کرنے کے لئے سورۂ احزاب کے پانچویں رکوع کی آیات (۳۷ تا ۴۰) نازل ہوئیں۔ ان آیات میں پہلے تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ہمارے حکم سے یہ نکاح اس لئے ہوا کہ مومنوں کے لئے اپنے متبنیٰ لڑکوں کی مطلقہ بیویوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ رہے۔ پھر فرماتا ہے کہ ایک نبی کا یہ کام نہیں ہے۔ کہ اللہ کا حکم بجالانے میں وہ کسی خوف سے ہچکچائے اور اس کے بعد اس بحث کو ختم اس بات پر کرتا ہے کہ محمد مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں"۔

ان اقتباسات میں جناب مودودی صاحب نے آیت خاتم النبیین کے نزول کا جو موقعہ بیان کیا ہے۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حضرت زینبؓ سے عقد نکاح اور اس پر لوگوں کے اعتراضات ووساوس کا پیدا ہونا تھا ان اعتراضات کے ازالہ کے لئے منجملہ اور آیات کے اللہ تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیئ علیما۔ ہمیں شان نزول کی تعیین میں جناب مودودی صاحب سے اتفاق ہے۔

موقعہ ومحل خاتم النبیین کے کس معنے کا تقاضا کرتے ہیں

شان نزول کا ذکر کرنے کے بعد جناب مودودی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"موقعہ ومحل صاف تقاضا کر رہا ہے کہ یہاں اس (خاتم النبیین) کے معنے سلسلۂ نبوت کے قطعی انقطاع ہی کے ہونے چاہئیں"۔

موقعہ ومحل کے اس صاف تقاضا کی تاویل جناب مولوی صاحب کے الفاظ میں یوں ہے کہ

"اس موقعہ پر اس ارشاد کا صاف مطلب یہ ہے کہ اول تو یہ نکاح بجائے خود قابلِ اعتراض نہیں ہے۔ کیونکہ جس شخص کی مطلقہ بیوی سے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا ہے۔ وہ آپ کا واقعی بیٹا نہ تھا۔ اور آپ اس کے حقیقی باپ نہ تھے۔ دوسرے یہ کام کرنا اس لئے ضروری تھا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور رسول کے لئے لازم ہے کہ خدا کے قانون کو عملاً جاری کرے۔ اور جو چیزیں بیجا رسم کے طور پر حرام کر دی گئی ہیں۔ ان کی حرمت کو توڑ دے۔ مزید برآں یہ کام اس لئے اور بھی زیادہ ضروری تھا۔ کہ آپ نرے رسول ہی نہیں بلکہ خاتم النبیین ہیں۔ اگر آپ کے ہاتھوں یہ حرمت نہ ٹوٹی۔ تو پھر قیامت تک باقی رہ جائے گی۔ آپ کے بعد کوئی اور نبی آنے والا نہیں۔ کہ جو کسر آپ سے چھوٹ جائے اسے وہ پورا کر دے"۔

ناظرین! آپ نے مودودی صاحب کی تاویل ان کے پورے الفاظ میں پڑھ لی ہے۔ اب اس "تاویل" یا موقعہ ومحل کے صاف تقاضا" کے درست یا نادرست ہونے کا فیصلہ سب سے پہلے آیت قرآنی سے ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ اس کا ترجمہ مودودی صاحب نے کیا ہے کہ "محمد مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔ مقام غور ہے کہ الفاظ آیت میں نکاح کے قابل اعتراض نہ ہونے کی اصل وجہ ما کان محمد ابا احد من رجالکم میں ذکر کی گئی ہے۔ یعنی جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم کسی مرد کے باپ نہیں۔ تو حضرت زید کے بھی باپ نہیں۔ جب آپ زید کے باپ ہی نہیں۔ تو آپ کے حضرت زیدؓ کی مطلقہ بیوی سے شادی کرنے پر یہ سوال کیونکر پیدا ہوا کہ آپ نے نعوذ باللہ اپنے بیٹے کی بیوی سے شادی کر لی ہے۔ آیت میں اس وجہ کو بیان کرنے کے بعد ولکن رسول اللہ خاتم النبیین لایا گیا ہے۔

عربی زبان کا ایک ابتدائی طالب علم بھی جانتا ہے کہ یہ اسلوب بیان جدید وجہ ذکر کرنے کے لئے نہیں بلکہ ذکر شدہ وجہ پر یا سابق کلام پر پیدا ہونے والے شبہ کے ازالہ کے لئے آتا ہے۔ اگر مودودی صاحب کی تاویل کے مطابق اس آیت میں نکاح کے قابل اعتراض نہ ہونے پر تین مستقل وجوہ ذکر ہوتیں تو آیت میں لفظ "لکن" کا استعمال نہ ہوتا جس کا ترجمہ مودودی نے "مگر" کیا ہے۔ حرف لکن استدراک کے لئے آتا ہے جس کے معنے "دَفْعُ تَوَهُّمٍ نَاشٍ عَنْ كَلَامٍ سَابِقٍ" ہوتے ہیں۔ یعنی پہلے کلام سے پیدا ہو سکنے والے وہم یا اعتراض کا ازالہ کرنا۔ اس سے واضح ہے کہ آیت کا حصہ ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین پہلی عبارت سے پیدا ہونے والے سوال کا جواب ہے نہ کہ نکاح کے قابل اعتراض نہ ہونے پر مزید دو مستقل وجوہ۔

اس سے ظاہر ہے کہ جناب مودودی صاحب نے اپنی تاویل کی بنیاد جس خیال پر رکھی ہے وہ آیت کریمہ کے الفاظ سے مطابقت نہیں رکھتا۔ تفسیر قرآن کا صحیح طریق یہ ہے کہ انسان اپنے خیالات و افکار الفاظ قرآن کے تابع کرے نہ یہ کہ اپنے خیال اور اپنی تاویل کی خاطر قرآن پاک کے الفاظ کو غلط طور پر محمول کرے۔ مزید برآں جناب مودودی صاحب کی مذکورہ بالا تاویل ان کے اپنے عقیدہ سے بھی مطابقت نہیں رکھتی۔ وہ عقیدہ تو یہ رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت عیسےٰ نبی اللہ آنے والے ہیں۔ مگر تاویل کرتے وقت لکھتے ہیں کہ

"آپ کے بعد کوئی اور نبی آنے والا نہیں"

جناب مودودی صاحب کی تاویل کا انحصار اس بات پر ہے کہ آنحضرتؐ کے ہاتھوں رسم تبنی کو نہ توڑا جاتا اور آپ اپنے متبنی حضرت زیدؓ کی مطلقہ بیوی حضرت زینبؓ سے نکاح نہ فرماتے تو یہ رسم "قیامت تک" باقی رہ جاتی اور کوئی نبی اس کسر کو پورا کرنے والا نہ ہوتا۔ حالانکہ جناب مودودی صاحب کا اعتقاد یہ ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت عیسےٰ علیہ السلام زمین پر آئیں گے اور شادی کریں گے۔ پس جناب مودودی صاحب کی تاویل نہ موقعہ ومحل کا مزعومہ "صاف تقاضا" نہ الفاظ قرآن کے مطابقت رکھتا ہے اور نہ ہی ان کے اپنے عقیدہ کے رو سے اس تکلف کی ضرورت تھی۔ کیونکہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آنے والے تھے اور انہوں نے شادی بھی کرنی تھی

ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

میں کس شبہ کا ازالہ کیا گیا ہے

آیت خاتم النبیین ۵ھ میں نازل ہوئی ہے اس سے قبل مکی زندگی میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا انا اعطیناک الکوثر۔ فصل لربک وانحر۔ ان شانئک ھو الابتر کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تو عظیم الشان انعامات اور برکات سے بہرہ ور کیا جائے گا اور آپ کے دشمن بھی جو آپ کو ابتر اور بے اولاد کہتے ہیں ابتر ثابت ہوں گے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے مدنی زندگی میں سورہ احزاب کے رکوع اول میں فرمایا النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم وازواجہ امھاتھم۔ کہ پیغمبر اپنی خیر خواہی و شفقت میں مومنوں کے لئے ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ ان آیات میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کا باپ قرار دیا گیا اور آپ کی برکات کے سلسلہ کو ابد تک جاری بتلایا گیا۔ آپ کے دشمنوں کو ناکام ابتر اور بے اولاد قرار دیا گیا تھا۔ اب جب ۵ھ میں حضرت زینبؓ سے نکاح کے موقعہ پر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ماکان محمد ابا احد من رجالکم کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کسی مرد کے باپ نہیں ہیں تو طبعی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ سابقہ آیت النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم وازواجہ امھاتھم میں آنحضرتؐ کی ابوت کا اثبات آپ کے نبی ہونے کی بناء پر کیا گیا تھا۔ اب جو ماکان محمد ابا احد من رجالکم کہہ کر آنحضرت کی ابوت کی نفی کی جارہی ہے تو کیا اس سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت ورسالت کی بھی نفی مقصود ہے۔ نیز یہ بھی وہم پیدا ہو سکتا تھا کہ دشمن جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ابتر کہہ کر آپ کی نسل کے انقطاع کا دعویٰ کیا کرتے تھے اور آپؐ کی برکات وکمالات کی کثرت و دوام کا انکار کیا کرتے تھے آج اللہ تعالےٰ کے کلام ماکان محمد ابا احد من رجالکم میں (معاذ اللہ) انہیں اپنی تصدیق مل جائے گی ان دوگونہ اوہام وشبہات کے ازالہ کے لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین کہ آنحضرت تم مردوں میں سے کسی کے بھی باپ نہیں اس لئے آپ کے اپنے بیٹے کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنے کا الزام باطل اور بے بنیاد ہے۔ لیکن اس تصریح سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس روحانی ابوت کی نفی نہیں ہوتی جو بلحاظ نبی ورسول آپ کو حاصل ہے۔ آپ بدستور رسول اللہ ہونے کی بناء پر اپنی امت کے باپ ہیں۔ آپ کو ابتر اور بے اولاد کہنے والا جھوٹا ہے۔ دوسرا وہم کہ جب آپ کسی کے باپ نہیں تو آپ صاحب کوثر کیونکر ہوں گے اور آپ کو انعامات وبرکات کی فراوانی حاصل ہونے کا کیا ثبوت ہے بھی باطل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو خاتم النبیین بنایا ہے۔ آپ کی نسل نہ صرف کثیر ہوگی نہ صرف دائمی ہوگی۔ بلکہ انعامات کی کثرت وبلندی حاصل کرنے والی بھی ہوگی۔ اس طرح اللہ تعالےٰ نے رسول اللہ کہہ کر مومنوں کے فرزند رسول ہونے کو ثابت کیا اور خاتم النبیین کے لفظ سے نبیوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ابنیت کے مقام پر کھڑا کر دیا۔ آپ نہ صرف دوسرے رسولوں کی طرح مومنین کے باپ ہیں بلکہ آپ اپنی امتیازی شان کے ساتھ نبیوں کے بھی باپ ہیں۔

دیکھئے اس طریق سے ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین کے موقع ومحل کا صاف تقاضا کس طرح پورا ہو جاتا ہے اور امکانی طور پر پیدا ہونے والے شبہات کے ازالہ کے ساتھ ساتھ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے منصب کی بلندی کا کیا خوبصورت اظہار ہوتا ہے۔ ہر رسول اپنی امت کا باپ۔ کل رسول ابو امتہ اس لحاظ سے آیت میں لفظ "رسول اللہ" آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو امت محمدیہ کا باپ ثابت کرتا ہے۔ آپ کی امت کے کمالات سب امتوں سے زیادہ ہیں۔ ان کمالات کی انتہا نبوت پر ہے اس لئے لفظ خاتم النبیین فرما کر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو نبیوں کا باپ قرار دیا۔ گویا لفظ خاتم النبیین ابو الانبیاء کا مترادف ہے اور یہ شان تمام پیغمبروں میں سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی ہے۔

اس آیت کی یہ تفسیر اور خاتم النبیین کے یہ معنے (ابو الانبیاء) پہلے بھی بعض بزرگ محققین نے تحریر فرمائے ہیں۔ چنانچہ حضرت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند نے اپنے رسالہ تحذیر الناس کے صفحہ ۱ پر یہی معنے درج فرمائے ہیں جزاہ اللہ خیر

قرآن مجید خاتم النبیین کے

کس مفہوم کی تائید کرتا ہے؟

بیان ماسبق سے ثابت ہے کہ لفظ خاتم النبیین اپنے موقعہ ومحل کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امتیازی شان پر دلالت کرتا ہے۔ اس لفظ سے جناب مودودی صاحب کا "سلسلۂ نبوت کا قطعی انقطاع" مراد لینا درست نہیں۔ انہیں یہ غلطی اس وجہ سے لگی ہے کہ وہ بھول گئے کہ ولکن رسول اللہ خاتم النبیین میں استدراک ہے اور اس طرح کلام سابق کے بارے میں پیدا ہونے والے اوہام کا ازالہ کیا گیا ہے۔

جناب مودودی صاحب لکھ چکے ہیں کہ

"قرآن مجید کی کسی آیت کے متعلق اگر کوئی سوال پیدا ہو تو سب سے پہلے خود قرآن ہی سے اس کا مفہوم معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے"

جناب مودودی صاحب نے اپنے مکتوب میں اپنی "تاویل" کی تائید میں قرآن مجید کی کوئی آیت پیش نہیں فرمائی۔ صرف "موقع ومحل" کا ذکر کیا ہے جس کی حقیقت اوپر بیان ہو چکی ہے۔ امر واقعہ بھی یہ ہے کہ جناب مودودی صاحب قرآن مجید کی کوئی آیت اپنی تاویل کی تائید میں پیش نہیں کر سکتے قرآن مجید میں کسی جگہ "سلسلہ نبوت کے قطعی انقطاع" کا ذکر موجود نہیں۔ ہمیں خوشی ہوگی اگر جناب مودودی صاحب ...... اپنے مسلمہ اصل کے مطابق اپنی مزعومہ تاویل کی تائید آیت قرآنی سے ثابت کر سکیں۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ ایسا ہرگز نہیں کر سکتے۔ قرآن مجید میں "سلسلۂ نبوت کے قطعی انقطاع" کے بجائے نبوت کے جاری رہنے کا ذکر بصراحت پایا جاتا ہے۔ آیات قرآنیہ (۱) اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلاً ومن الناس (الحج ۷۵) (۲) وماکنا معذبین حتی نبعث رسولاً (الاسراء ۵-) ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء (آل عمران ۱۷۹) میں اللہ تعالےٰ کی اسی سنت مستمرہ کا ذکر ہے۔ دوسری سورتوں سے قطع نظر خود سورہ احزاب میں خاتم النبیین کے ساتھ ہی اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ وبشر المؤمنین بان لھم من اللہ فضلاً کبیراً (۴۷) کہ مومنوں کو بشارت دی جائے کہ ان کیلئے اللہ تعالےٰ نے عظیم الشان فضل مقرر فرمایا ہے۔ یعنی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا امت کے لئے ابواب فضل ورحمت کھولنے والا ہے نہ کہ بند کرنے والا۔ اس موعود فضل کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ومن یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین وحسن اولئک رفیقا۔ ذالک الفضل من اللہ وکفی باللہ علیما۔ (آل عمران ۶۹-۷۰) کہ اللہ تعالےٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اطاعت گذار اور آپ کے امتی ان لوگوں کے ہم مرتبہ ہیں جو پہلے منعم علیھم بن چکے وہ نبی۔ صدیق شہید اور صالح ہیں۔ یہ لوگ بہترین رفیق ہیں۔ امت محمدیہ کے لئے یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے اور اللہ خوب جاننے والا ہے۔

سورہ احزاب اور سورہ نساء کی آیات بالا پر غور کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ امت محمدیہ کو جس عظیم الشان فضل کا وعدہ دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ اس امت میں سے صالح، شہید، صدیق اور نبی بن سکتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کا نتیجہ ہوگا۔ یہ منعم علیہم لوگ آنحضرت صلعم کے امتی ہونگے

کوئی نئی شریعت اور نیا قانون نہ لائیں گے۔ گویا خاتم النبیین کے نتیجہ میں ہی امت محمدیہ خیر امت قرار پائی۔ اور اللہ کے فضل کبیر کی وارث بنی ہے

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

مرکزی لائبریری اور احباب جماعت کا فرض!

مرکزی لائبریری میں سلسلہ کے موافق اور مخالف لٹریچر کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور یہ کام احباب جماعت کے تعاون کے بغیر سرانجام پانا مشکل ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے یہ التماس کی جاتی ہے کہ ایسا کوئی لٹریچر جس میں سلسلہ کے خلاف کوئی بات شائع ہو۔ اس سے ہمیں اطلاع دیں۔ اور ہمیں بھجوائیں۔ اگر اس کے لئے قیمت بھی ادا کرنی پڑے۔ تو خرید کر ہمیں بھجوا دیں۔ یا دفتر کو اطلاع کر دیں۔ سو دفتر قیمتاً اسے خرید کرے گا۔ یا قیمت ادا کر دیگا ایسا ہی مبلغین سلسلہ کا فرض ہے۔ کہ سلسلہ کے مخالف یا موافق جو لٹریچر یا اخبارات میں کوئی مضمون موافق یا مخالف شائع ہو۔ اس کی کاپی مرکز کو بھجوائیں۔ اور اگر وہ لٹریچر زیادہ قیمت کا ہو۔ تو مرکز کو اطلاع دیں کہ وہ اسے خریدنے کا انتظام کرے گا۔

(ناظر تالیف و تصنیف)

کیا آپ تحریک ستمبر میں حصہ لے چکے ہیں؟

اخبار میں تحریک ستمبر کے چندہ کی ادائیگی کا نقشہ احباب جماعت کی نظروں سے گذر چکا ہوگا۔ قبل ازیں جس قدر بھی دوست اس میں حصہ لیتے تھے۔ عموماً ان میں سے اکثر تحریک ستمبر کے مفہوم کے نہ سمجھنے کی وجہ سے تمام چندہ تحریک ستمبر کی مد میں ہی جمع کروا دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے لازمی چندہ جات اور دیگر طوعی تحریکات کا بقایا رہ جاتا تھا۔

تحریک ستمبر میں حصہ لینے والے دوستوں کی فہرست نقشہ کے مطابق بنا کر جلد سے جلد دفتر بیت المال کو ارسال فرما دیں۔ اور سیکرٹری مال خاص طور پر اس بات کی نگرانی کریں۔ کہ جو دوست اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں وہ اس رقم کی تقسیم اپنے وعدہ کے بموجب نقشہ کے مطابق کرتے ہیں۔ بغرض رہنمائی نقشہ مثال کے طور پر پُر کر کے ارسال ہے۔

نقشہ تحریک ستمبر میں حصہ لے کر چندہ دینے والے

نام وعدہ کنندہ	ماہوار آمد	شرح موجودہ فیصدی	چندہ ماہوار مطابق ستمبر
زید	-/۱۰۰	-/۳۲	-/۳۳

تقسیم چندہ مطابق ہدایت

چندہ عام -/۱۰ ۔ جلسہ سالانہ ۱/- ۔ چندہ تحریک جدید ۔ چندہ مرکز پاکستان ۵/- ۔ کوئی اور چندہ جو اس میں شامل کرنا ہو
کالج فنڈ ۲/- ۔ منارۃ المسیح ہال ۴/- ۔ افسر کشمیر ۱/- ۔ رقم جو تابع مرضی حضور خرچ ہو۔ یعنی تحریک ستمبر ۵/-

(ناظر بیت المال)

نقد و نظر

مسئلہ کشمیر اور ففتھ کالم

انجمن تحفظ و استحکام پاکستان کی طرف سے متذکرہ بالا نام سے ایک پمفلٹ شائع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں بعض مخصوص عنصر کی ملک کے خلاف تخریبی کارروائیاں ظاہر کی گئی ہیں۔ اور یہ بتایا ہے کہ جب سے پاکستان بنا ہے۔ اس وقت سے ان کی یہ کارروائیاں جاری ہیں۔ چنانچہ اس مضمون میں ان کی تخریبی مہم کے ثبوت میں بے شمار واقعات اور حوالجات جمع کئے گئے ہیں جو واقعی قابل غور ہیں۔ مضمون ویسے بھی انشاپردازی کے لحاظ سے اچھا ہے۔ اور پڑھنے کے قابل ہے۔ بہتر ہوگا۔ اگر اس پمفلٹ کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کی جائے۔ لکھائی۔ اور چھپائی اچھی ہے ڈیڑھ آنہ قیمت موجودہ وقت میں زیادہ نہیں ہے۔

درخواست دعا:۔ میری والدہ محترمہ چند دنوں سے بہت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (خاکسار مستری محمد اسلم رتن باغ لاہور)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے سٹور برانچ مغلپورہ کے لئے ۳۸ عارضی آفس کلرکوں اور ۱۳۲ عارضی ڈپو کلرکوں گریڈ ا کی آسامیاں پُر کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں:۔

ان کے علاوہ موزوں امیدواروں کے نام بالترتیب ایک سال کے لئے ویٹنگ لسٹ میں رکھے جائیں گے۔ (چھ فیصدی آسامیاں شیڈول کاسٹس کے لئے ریزرو ہیں)

تنخواہ:۔ ساٹھ روپیہ ماہوار (گریڈ ۱۲۰-۵-EB-۱۰۰-۴-۶۰ ہیں) معہ مہنگائی اور دیگر الاؤنسوں کے جو قواعد کے مطابق ہوں گے۔

قابلیت:۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹریکولیشن (سیکنڈ ڈویژن اگر امتحان میں ڈویژن کا امتیاز رکھا گیا ہو) جونیئر کیمبرج یا کوئی امتحان جو اس کے برابر ہو

عمر:۔ ۱۸ سال سے ۲۵ سال ۵ اگست ۱۹۵۰ء کو ہونی چاہیئے۔

عمر میں ۵ سال رعائت ہوگی۔ اگر امیدوار گریجوایٹ ہو۔ اور ۳ سال رعائت ہوگی۔ اگر امیدوار (۱) شیڈول کاسٹ سے ہو (۲) شمال مغربی سرحدی اور بلوچستان کے جسب پل۔ سرحدی ریاستوں (امب۔ سوات۔ دیر۔ چترال) بلوچ ریاستوں (قلات۔ تربیلا۔ خاران اور مکران) قبائلی علاقوں جو ڈیرہ اسمٰعیل خان پنجاب سے ملحق ہے سے ہو۔ ان علاقوں کے امیدواروں کو پولیٹیکل ایجنٹ یا ڈپٹی کمشنر کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا جس میں ان کی جائے رہائش کی تصدیق ہو۔

درخواستیں معہ سارٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول کے مقررہ فارم پر جو ایک روپیہ (چار آنے شیڈول اور مندرجہ بالا علاقوں کیلئے) میں این۔ ڈبلیو۔ آر کے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتی ہیں۔ بنام ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز نارتھ ویسٹرن ریلوے جنرل سٹورز مغلپورہ آنی چاہیئیں۔ گورنمنٹ کے ملازم اور پاکستان سے ملحقہ ریاستوں کے امیدواروں کو بذریعہ محکمہ درخواست کرنی چاہیئے۔

جن امیدواروں کا انتخاب کیا جائیگا۔ انہیں انٹرویوں کیلئے بلایا جائیگا۔ باقی امیدواروں کی درخواستیں فائل کر دی جائیں گی۔ اور ان کے متعلق کوئی خط و کتابت نہیں ہوگی۔

درخواستوں کی آخری تاریخ ۵ اگست ۱۹۵۰ء ہے۔ سوائے ان امیدواروں کے جو ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز کے ماتحت پہلے ہی کام کر رہے ہیں۔ تمام درخواستیں حکومت پاکستان کے محکمہ ری سٹلمنٹ اور ایمپلائمنٹ کے مقرر کردہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے ذریعہ آنی چاہیئں۔ جو ٹمپریری کلرک نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دوسرے دفتروں میں کام کر رہے ہیں۔ ان کو درخواست کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ وہ جن دفتروں میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں ٹمپریری آسامیوں کے حقدار ہیں۔

بقیہ صفحہ (۳)

اصل بات یہ ہے کہ مودودی صاحب اسلام کے اخلاقی نظام کو بھی شاید سیاست کا غلام سمجھتے ہیں۔ ان کو یہ مغالطہ ہے کہ فاشی اور اشتراکی نظریوں کی طرح اسلام پر بھی حکومت کے رعب اور طاقت ہی سے عمل کرایا جا سکتا ہے۔ وہ اس بات کو فراموش کر دیتے ہیں۔ کہ الٰہی حکومت جب تک اکثریت کے دلوں پر قائم نہ ہو۔ اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی اسلام میں جتنا دخل حکومت انفرادی ملکیتوں میں دے سکتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ اپنی ملکیت کو صحیح طور پر تمام بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے استعمال کرنا خود ہر فرد کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ مثلاً یہ حکومت کا ہی کام نہیں ہے کہ وہ زکوٰۃ وصول کرے۔ بلکہ ہر صاحب نصاب مسلمان کا بھی فرض ہے کہ زکوٰۃ خود ادا کرے اور اگر وہ ایسا نہیں کرے گا۔ اور کسی طرح دھوکے سے زکوٰۃ بچا لے گا۔ تو وہ اس کے لئے اللہ تعالےٰ کے سامنے جواب دہ ہو گا۔ جب تک ایک سوسائٹی میں ایسے افراد کی اکثریت نہ ہو جن کی ذہنیت اس طرح اسلامی بن گئی ہو اس وقت تک صحیح اسلامی سیاسی نظام قائم نہیں ہو سکتا اس لحاظ سے اس قرارداد کا یہ فقرہ بھی غلط ہے کہ

"جن کے حقوق شرعاً ثابت ہوں۔ ان کی ملکیت کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں ایسے حدود کا پابند بنایا جائے۔ جن سے وہ اپنی املاک کا صرف جائز فائدہ اٹھا سکیں اور اپنے مزارعین پر ظلم کرنے کے قابل نہ رہیں"

اسلامی حکومت صرف وہی پابندیاں لگا سکتی ہے۔ جو اسلامی شریعت نے متعین کی ہیں۔ یہ قرارداد حکومت کو بعض ایسے اختیار دینا چاہتی ہے جو صرف خدا تعالےٰ ہی کو حاصل ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرارداد کے اس حصہ نے اسلام کے طوعی اصول کو نظر انداز کر دیا ہے۔ جو تمام نیکی کی بنیاد ہے۔ شاید اس کا جواب یہ دیا جائیگا کہ ہمارا مطلب اسلامی حدود سے ہے تو اس کے لئے عرض ہے کہ اسلام سب کچھ حکومت کے اختیار میں نہیں دیدیتا۔ بلکہ وہ صرف ایک حد تک اس کو پابندیاں لگانے کا اختیار دیتا ہے۔ کیونکہ حکومت خواہ کتنی بھی اسلامی ہو۔ انسان کے تمام اعمال کی آخری عدالت نہیں ہے۔ بلکہ آخری عدالت اللہ تعالےٰ کی عدالت ہی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب تک انسان کو نیک و بد میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا اختیار نہ ہو وہ اللہ تعالےٰ کی عدالت کے سامنے جواب دہ نہیں ہو سکتا کوئی اسلامی حکومت کسی انسان سے وہ اختیار نہیں

آرام دہ سفر لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ

کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں

جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۳۰-۵ بجے شام چلتی ہے

چوہدری سردار خان منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

ربوہ کلاتھ ہاؤس متصل ریلوے سٹیشن ربوہ

سے ہر قسم کا کپڑا بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

شیخ عبدالماجد ابن مولوی عبدالقادر ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

ربوہ کے مقامی احباب ربوہ جنرل سٹور ربوہ اور لاہور کے مقامی احباب اللہ دتہ صاحب پانفروش رتن باغ سے خرید فرمائیں

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

خوشخبری

ہم مسرت سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہم جرمن کی مشہور سلائی کی مشین یونیوی UNIVI کے لئے پاکستان کے لئے سول ڈسٹری بیوٹر مقرر ہوئے ہیں۔

یہ مشین ساخت میں اور دیگر تمام خوبیوں میں کسی مشین سے کم نہیں ہے۔ اور ان تمام خوبیوں کے باوجود اس کی قیمت مارکیٹ میں تمام مشینوں سے کم ہے

جو احباب نقد ضمانت داخل کر کے ضلع کی ایجنسی لینے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً خط و کتابت کریں!

وکیل التجارت تحریک جدید

جودھامل بلڈنگ پورٹ بکس ۲۳۶ لاہور

اولاد نرینہ حمل میں اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

پاکستان بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور بنک کا ممبر بن گیا

کراچی ۱۰ جولائی۔ آج حکومت پاکستان نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور بنک ایکٹ کو ۷ جولائی ۱۹۵۰ء سے نافذ کر دیا۔ اس ایکٹ کے تحت حکومت کو بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور تعمیرات اور ترقیات کے بنک کا ممبر بننے کا اختیار مل جاتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت حکومت کو بنک اور فنڈ میں اپنا حصہ ادا کرنے کا حق بھی حاصل ہے۔ یہ اعلان حکومت نے آج ایک خاص سرکاری اعلان کے ذریعہ کیا گیا اس ایکٹ کے نفاذ کے قطعی معنی یہ ہیں کہ پاکستان فنڈ اور بنک کا ممبر بن گیا ہے۔

فنڈ اور بنک کی ممبری کے سلسلے میں تمام شرائط طے ہو گئی ہیں اور اس پر اب صرف پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کے دستخط ہونے باقی ہیں وہ آجکل لنڈن میں ہیں۔ اور آج اس غرض سے امریکہ روانہ ہونے والے تھے۔ اس امر کا اعلان کہ پاکستان بین الاقوامی فنڈ اور بنک کا ممبر ہو گیا ہے۔ اس سمجھوتے پر دستخط ہونے کے بعد نیو یارک سے کیا جائے گا۔

گورنر پنجاب نے پولیس یونین کو خلاف قانون قرار دے دیا

لاہور ۱۰ جولائی۔ پنجاب کے گورنر سردار عبدالرب نشتر نے پولیس یونین کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔ آج صوبے بھر کے تحصیلی اور اضلاعی ہیڈ کوارٹروں میں ملازمین کو مجتمع کر کے یہ حکم سنا دیا گیا۔ اسی حکم کے ذریعہ پولیس کے اعلیٰ افسروں کو بھی یونین بنانے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

گورنر پنجاب نے اپنے حکم میں پولیس کے ملازمین کے مطالبات سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ جہاں تک ممکن ہو سکا انہیں پورا کر دیا جائے گا۔ آج پولیس کے صدر دفتر سے اس حکم کا ایک خاص اعلان جاری کیا جا رہا ہے۔

عورتوں کے اغوا کے الزامات غلط ہیں

ڈھاکہ ۱۰ جولائی۔ مشرقی بنگال میں اغوا شدہ خواتین کی بازیابی کے سلسلے میں جو مشاورتی بورڈ قائم کیا گیا تھا آج اس کا جو تھا اجلاس ہوا۔ ہندوستان کی مشہور سوشل کارکن مس مردولا سارا بھائی کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔

آج بورڈ میں چار عورتوں کے اغوا کا معاملہ پیش ہوا اور بورڈ نے طے کیا کہ اغوا کے تمام الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں۔

لاہور ۱۰ جولائی۔ آج رات کے ۹ بجکر اکتالیس منٹ پر لاہور میں زلزلہ آیا۔ جو ۳۰ سیکنڈ تک جاری رہا۔

زلزلے کے جھٹکے راولپنڈی میں بھی محسوس کئے گئے ہیں۔ لوگ ہراساں ہو کر گھروں سے باہر بھاگے اور کھلی جگہوں میں آ گئے۔

موجودہ لڑائی کی ذمہ داری جنوبی کوریا کی حکومت پر ہے

لنڈن ۱۰ جولائی جنوبی کوریا کے سابق وزیر داخلہ کمی سیک نے سیول ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جنوبی کوریا پچھلے سال ہی جولائی میں شمالی کوریا پر حملہ کرنا چاہتا تھا لیکن وقت یہ تھی کہ کمیونسٹوں کے گوریلا دستے بڑی سرگرمی سے کارروائی کر رہے تھے اور ان کے اقدامات کی وجہ سے شمالی کوریا کے عقب کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

طاس ایجنسی نے شمالی کوریا کے صدر مقام خان یانگ سے جو خبر دی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر کمی سیک نے اپنی تقریر میں کہا ہے کہ طے یہ ہوا تھا کہ ۱۵ جولائی کو حملہ کیا جائے۔ حملہ کی تیاریوں میں میں نے براہ راست حصہ لیا تھا۔ سنگمین ری نے یہ سوچ کر شمال کے خلاف مہم شروع کی تھی کہ امریکہ کے فضائی اور بحری بیڑے سے انہیں امداد ملے گی اور جاپان سے رضاکاروں کی پوری فوج ان کی کمک پر پہنچے گی۔

کمی سیک نے کہا کہ یہی وجہ تھی کہ سنگمین ری نے کمی سیکون اور سابق سیل ریک کو ۲۵ جون کی صبح کو شمالی کوریا پر حملہ کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ جنگ کی پوری ذمہ داری سنگمین ری کی ٹولی پر ہے۔

دریائے سندھ میں طغیانی کا خطرہ

کراچی ۱۰ جولائی۔ اگرچہ سندھ کے اندرونی علاقوں میں دریائے سندھ میں پانی بڑھنے پر بڑی تشویش پائی جاتی ہے۔ مگر محکمہ تعمیرات عامہ کے افسروں کو یقین ہے کہ ان کی احتیاطی تدابیر کافی ہیں۔

صوبہ سندھ کے اندرونی علاقہ سے بذریعہ تار یہ خبر آئی ہے کہ حیدرآباد سے تقریباً ۴۳ میل پر ہالا کے مقام پر دریائے سندھ میں پانی بڑھتا جا رہا ہے۔ حیدرآباد کے کلکٹر اس مقام پر معائنہ کے لئے گئے تاکہ یہ پتہ لگائیں کہ بند کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت تو نہیں ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے ایک افسر نے کہا ہے کہ پانی کے اس اضافہ سے بند کو کوئی خطرہ نہیں ہو سکتا ہے کہ اگست میں جب بارشیں شروع ہوں تو یہ خطرہ پیدا ہو جائے۔ نیز کہا کہ طغیانی کو کور کرنے کیلئے

بھارت کے ناموافق تجارتی توازن میں کمی

نئی دہلی ۱۰ جولائی ۱۹۵۰ء میں بھارت کی غیر ملکی تجارت اپنی تاریخ کے بلند ترین نقطہ عروج کو پہنچ گئی۔ تجارت کے مجموعی اعداد ۳۳ر۳۴۰ء۱۰ کروڑ ہیں۔ جو گذشتہ سال سے ۹۳۲۱۵ کروڑ زیادہ ہے۔

مجموعی برآمد ۲۱ر۳۲۸ کروڑ کی ہوئی۔ گذشتہ سال برآمد ۳۳ر۲۳۲ کروڑ کی ہوئی۔ درآمد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مگر یہ اضافہ بہت ہی خفیف ہے ۰۲ء۶۰ر۵ کروڑ روپے کا سامان درآمد کیا گیا تجارتی سامان میں ناموافق توازن ۸۱ر۷۷ کروڑ روپیہ کا رہا گذشتہ سال یہ فرق ۹۱ر۳۰۱ کروڑ روپیہ کا تھا۔ یعنی ۱۰ر۲۶ کروڑ روپیہ کی تخفیف ہوئی۔ امریکہ سے تجارت میں بھی بھارت کے خلاف توازن میں کمی ہوئی ہے۔ گذشتہ سال کے ۷ر۱۰۶ روپیہ کی درآمد کے مقابلہ میں اس سال ۹ر۸۷ کروڑ روپیہ کی اشیا درآمد ہوئیں۔ اس ملک کو برآمد ۱۰ر۷ کروڑ روپیہ سے بڑھ کر ۶ر۷۷ کروڑ روپے ہو گی۔

۵۰-۱۹۴۹ میں سب سے بڑی ایک قسم کی درآمد مشینی سامان کی ہوئی۔ ۴۸-۱۹۴۷ کے ۱۳ر۵۹ کروڑ روپیہ اور ۴۹-۱۹۴۸ کے ۹۷ر۸۰ کروڑ روپیہ کی درآمد کے مقابلہ میں ۱۵۱ر۰۵ کروڑ روپیہ کی مشینری اس سال درآمد ہوئی۔ سب سے زیادہ مقدار میں مشینری مہیا کرنے والے ممالک برطانیہ اور چیکوسلواکیہ تھے اعداد و شمار سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممالک کو برآمد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ (اسٹار)

بغداد کے لئے تیل کا کارخانہ

بغداد ۱۰ جولائی اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ عراقی حکومت بغداد کے لئے تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ۲۰۰۰۰۰۰ ڈالر کا قرض حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے بنیادی اصول طے ہو گئے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ مذاکرات جلد شروع ہو جائیں گے (اسٹار)

قتل کی کوشش کی خبر کی تردید

بیروت ۱۰ جولائی۔ یہاں کے ذمہ دار حلقوں نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ فوج کے تین افسروں نے جمیل مردم بے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔

ان حلقوں کا کہنا ہے کہ عوام میں بددلی پیدا کرنے کے لئے یہ خبریں پھیلائی گئی ہیں۔ اس وقت مردم بے سوفار میں ہیں۔ (اسٹار)

عراقی لبنانی فضائی معاہدہ

بغداد ۱۰ جولائی۔ لبنانی حکام نے عراقی حکومت کو مدعو کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان فضائی آمد و رفت کو منظم کرنے کے لئے شہری ہوابازی کا ایک معاہدہ کر لیا جائے (اسٹار)

ہالینڈ شام سے بہتر تعلقات کا خواہاں ہے

دمشق ۱۰ جولائی۔ وزارت خارجہ اس پر آمادہ ہو گئی ہے کہ وہ ہالینڈ کے مشرق بعید کے مشیر کی جو دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط استوار کرنے کی کوشش کے لئے شام آنے والے ہیں ہر ممکن مدد کرے گی (اسٹار)

کوریا کے بحران سے قیمتوں میں اضافہ

عمان ۱۰ جولائی۔ کوریا کی لڑائی شروع ہونے کے بعد سے اکثر اشیاء خصوصاً چاول اور شکر جیسی غذائی اشیاء کی قیمتوں میں مقامی منڈیوں میں ۲۰ فی صدی کا اضافہ ہو گیا ہے (اسٹار)

کوریا کی جنگ کے ممکن نتائج کے متعلق مصر میں تشویش

قاہرہ ۱۰ جولائی۔ گرچہ مصر کی کابینہ اور عربی اخبارات غیر جانبداری کی پالیسی کی حمایت کر رہے ہیں۔ لیکن کوریا کی جنگ کے ممکن نتائج کے تصور نے ملک کو تشویش میں ڈال رکھا ہے۔ اس تشویش کا اس سے اظہار ہوتا ہے کہ ساری عرب دنیا میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ انفرادی طور پر باشندے اپنی دولت غیر ممالک کو منتقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اسرائیل نے اقوام متحدہ کی جو حمایت شروع کر دی ہے اس پر پریشانی ظاہر کی جا رہی ہے مصر اب تک برطانوی انخلاء پر اصرار کر رہا ہے جس کی وجہ سے جمہوری دنیا کی حمایت اور ہمدردی عربوں سے ہٹ کر اسرائیل کی طرف ہوتی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

جنرل میکارتھر دولت مشترکہ سے بری فوجیں مانگیں گے

لنڈن ۱۰ جولائی اسٹار کے سفارتی نامہ نگار نے گذشتہ شب بتایا ہے کہ کوریا میں بکتر بند دستوں کی کمک پہنچنے سے اس کا امکان کم نہیں ہوا ہے کہ جنرل میک آرتھر برطانیہ اور دولت مشترکہ سے بکتر بند بری فوجوں کی مدد طلب کریں گے۔ (اسٹار)